سوال

(553)حرام قرار دینے سے حلال حرام نہیں ہوتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان ہوں‘ میں نے اپنے ماموں کی بیٹی سے شادی کا ارادہ کیا تو میری والدہ نے مجھے بتایا کہ اس نے اس دوشیزہ کو میرے تمام بھائیوں کیلئے حرام قرار دے رکھا ہے لیکن اب میری والدہ اس پر بہت نادم ہے اور میں اسی سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ سوال یہ ہے کہ اس کے بارے میں حکم شریعت کیا ہے؟ کیا میرے لیے اس سے شادی کرنا حلال ہے یا نہیں؟ اس صورت میں کفارہ کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حرام قرار دینے سے کوئی حلال چیز حلال چیز حرام نہیں ہوتی بلکہ یہ بات قسم کے درجہ میں ہوتی ہے۔ نبی اکرمﷺ نے ایک دن فرمایا تھا کہ ''یہ شہد مجھ پر حرام ہے'' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمادی:

لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ... ١ ... سورة التحريم

''آپ اسے کیوں حرام قرار دیتے ہیں جسے اللہ نے آپ کیلئے حلال قرار دیا ہے؟''

اور پھر فرمایا:

قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ٢ ... سورة التحريم

''اللہ نے تم لوگوں کیلئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کردیا ہے''۔

یعنی تمہارے لیے قسم کا وہ کفارہ بیان فرمادیا ہے جس سے تم اس چیز کو حلال کرلیتے ہو جس کے بارے مین قسم کھالی ہو یعنی یہ کفارہ اس آیت میں بیان فرمایا ہے:

فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ ٨٩ ... سورة المائدة

''اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے''۔

لہذا یہ لڑکی آپ کی ماں کے حرام قرار دینے کی وجہ سے حرام نہیں ہوگی' ہاں البتہ اس کیلئے کفارہ قسم لازم ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص524

محدث فتویٰ